30 دسمبر 2014ء

پریس ریلیز

اسلامی بینکاری کے فروغ کے لیے میڈیا کی مہم

اسٹیٹ بینک کی جامع کے اے پی اسٹڈی کے مطابق اسلامی بینکاری کی طلب ہر سطح پر موجود ہے لیکن اس کے ساتھ یہ اس بات کو بھی واضح کرتی ہے کہ آگاہی کی کمی نہ صرف عام لوگوں بلکہ اہل اور تعلیم یافتہ طبقوں میں بھی پائی جاتی ہے۔ صارفین میں اسلامی بینکاری کے بارے میں مزید جاننے اور بعض اہم سوالات کے جوابات معلوم کرنے کی خواہش موجود ہے۔ ان خیالات کا اظہار ڈپٹی گورنر اسٹیٹ بینک، جناب سعید احمد نے پاکستان میں اسلامی بینکاری کے فروغ کے لیے میڈیا مہم کے دوسرے مرحلے کے افتتاح کے موقع پر کیا۔

اپنے افتتاحی خطاب میں ڈپٹی گورنر نے میڈیا مہم کے پہلے مرحلے کی کامیاب تکمیل پر تمام فریقوں کو مبارکباد دی، جس میں اسلامی بینکاری کے متعلق آگاہی بڑھانے اور اس کی موجودگی کو مزید نمایاں کرنے پر توجہ مرکوز کی گئی تھی۔ انہوں نے کہا کہ آج شروع کی جانے والی مہم کے اس دوسرے مرحلے کا موضوع اسلامی بینکاری کی تعلیم اور آگاہی ہے۔ اس مہم کے ذریعے عوام کو اسلامی بینکاری کے بنیادی اصولوں کے متعلق آگاہی دی جائے گی۔ جس سے یہ صنعت مزید ترقی کرے گی۔

انہوں نے کہا کہ اس مرحلے کی اہم خصوصیات یہ ہیں: (i) بنیادی اصولوں، روایات کی تشریح اور عام غلط فہمیوں کے ازالے کے لیے اسلامی مالیات کے متعلق دستاویزی پروگراموں کی تیاری (ii) اسلامی بینکاری کے بنیادی تصورات کی تشہیر کے لیے پرنٹ میڈیا کا جامع استعمال (iii) اسلامی مالیات کے معروف ماہرین کی جانب سے اسلامی بینکاری و مالیات پر بات چیت شروع کرنے کے لیے الیکٹرانک میڈیا کی خدمات حاصل کرنا (iv) اسلامی بینکاری کی قدر پر مبنی مالی خدمات اور شریعت پر عملدرآمد اور (v) عوامی اہمیت کے حامل بعض اہم سوالات کے جوابات پر مشتمل بروشرز اور پمفلٹس کی تقسیم۔

انہوں نے سامعین کو وفاقی حکومت کی جانب سے اسلامی بینکاری کے فروغ کے لیے تشکیل دی جانے والی اسٹیئرنگ کمیٹی کے اقدامات سے بھی آگاہ کیا۔ اس ضمن میں انہوں نے کہا کہ کمیٹی کا ایک سال مکمل ہو چکا ہے جس کے دوران اسلامی بینکاری کی صنعت کو درپیش مسائل پر بحث کی گئی اور ان کے مختلف حل تجویز کیے گئے۔ ڈپٹی گورنر نے مزید آگاہ کیا کہ وفاقی وزیر خزانہ اس سلسلے میں ایک ''مالی اختراعاتی چیلنج فنڈ'' کے تیسرے مرحلے کا افتتاح 9 جنوری 2015ء کو اسلام آباد میں کریں گے۔ اس مرحلے کا اہم مقصد یہ ہے کہ ملک میں قائم صف اول کے بزنس اسکولوں اور جامعات کو ''سینٹر آف ایکسی لینس فار اسلامک بینکنگ اینڈ فنانس'' کے قیام کے لیے مدعو کیا جائے۔ یہ سینٹر آف ایکسی لینس اس بات کو یقینی بنائیں گے کہ اسلامی بینکاری اور مالیات کی صنعت کو اہل اور تربیت یافتہ انسانی وسائل فراہم کیے جاتے رہیں۔

کمیٹی فار میڈیا کمپین کے چیئرمین عرفان صدیقی نے تقریب سے اپنے خطاب میں پاکستان میں اسلامی بینکاری کے فروغ کے لیے آگاہی مہم کے دوسرے مرحلے کے سلسلے میں اسٹیٹ بینک کی کوششوں کو سراہا۔ انہوں نے اسلامی بینکاری کی ترقی میں گہری دلچسپی لینے، اور پوری صنعت میں مشترکہ مہم کی رہنمائی کرنے پر گورنر، ڈپٹی گورنر اور اسٹیٹ بینک کے شعبہ اسلامی بینکاری کا خاص طور پر شکریہ ادا کیا۔ انہوں نے امید ظاہر کی کہ ان مربوط کوششوں سے انشاء اللہ اسلامی بینکاری کی صنعت 2020ء تک 20 فیصد حصے کا اپنا ہدف حاصل کر لے گی۔

جناب عرفان صدیقی نے وزیر اعظم نواز شریف اور وزیر خزانہ کی قائم کردہ اسٹیئرنگ کمیٹی برائے فروغ اسلامی بینکاری کے مثبت کردار کو بھی سراہا۔ انہوں نے تجویز دی کہ اسلامی

بینکوں کی پراڈکٹس اور خدمات کے بارے میں آگاہی پیدا کرنے کی غرض سے کارپوریٹ صارفین، عام لوگوں، اسلامی علماء، سرکاری حکام اور عدلیہ کے لیے خصوصی ورکشاپس اور تربیتی پروگرام تشکیل دیے جائیں۔ انہوں نے اسلامی بینکاری کے پیشہ ور ماہرین کی بڑھتی ہوئی طلب کو پورا کرنے کے لیے ہر صوبے میں سینٹر آف ایکسی لینس آن اسلامک فنانس کے قیام کا عمل تیز کرنے کی ضرورت پر زور دیا۔

عرفان صدیقی نے اسلامی بینکوں کی رسائی دیہی اور معاشرے کے کم آمدن طبقے تک بڑھانے کے لیے اسلامی بینکاری کی برانچ لیس سرگرمیوں کے کردار کو بھی اجاگر کیا اور ملک میں بینک سہولیات سے مستفید ہونے والوں کا تناسب بڑھانے پر زور دیا۔

☆☆☆

BANKING MEDIA CAMPAIGN
ISLAMIC BANKING INDUSTRY OF PAKISTAN
Meezan Bank
BANK ALFALAH
alBaraka
Burj Bank
HBL
faysalbank
askaribank
MCB ISLAMIC BANKING
UBL
EMAAN
BOP
AlliedBank
Standard Chartered
Summit Bank
STATE BANK OF PAKISTAN